منشور رسولان ہمہ محتاج بیانم		باخاتم دیباچہ منشور محمدؐ		توریت بلا توریہ انجیل بہ تبجیل		گویان صفت سیرت مبرور محمدؐ

نمبر ۵

مطبوعہ ۱۲۵۶ھ

۱۱ سنہ

جمادی الاولیٰ

منشور محمدی

سنہ ۱۲۹۹ھ

فرمان رسولان سلف ہمہ مرفوع		توقیع خط آیت منشور محمدؐ		توریت وہم انجیل براقرار تبجیل		چون گشت ختم رسالت منشور محمدؐ

مثنوی عیش

مستوجب حمد وہ خدا ہے		جو خسرو کشور بقا ہے		جواد سکی ثنا لکھوں وہ کم ہے		رشید عرب و عجم ہے
عالم ہے قدیر بیہمتا ہے		سلطان قدم و ابد ہے		وہ افسر فرق انبیا ہے		محبوب جناب کبریا ہے
مالک رازق کریم خالق		عادل سامع مرید صادق		شاہنشہ کشور نبوت		آرائش مسند شریعت
خلاق زمین و آسمان ہے		وہ غارس باغ کن فکان ہے		سب پر شرف نبی عیاں ہے		وہ علت غائی جہان ہے
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے		اظہارہ ہزار عالم اوسکی		ای خامۂ عیش لکھ بانصاف		منشور محمدی سے اوصاف
قندیل فلک بوجہ احسن		شمع مہ و مہر ہے روشن		جب سے نکلا یہ رشک گلزار		تا روز جزا رہے جہان طاق
شاہنشہ ملک بے مثالی		محبوب حریم لایزالی		جو فضل و شرف اسی بجا ہے		بہ نام جناب مصطفےٰ ہے
دیہیم جلال فرق پر ہے		او رنگ قدم پہ جلوہ گر ہے		نور رخ دلپذیر اسلام		ماحی ملل مظہر اسلام
خالق ہر چیز کا وہی ہے		صنعت ہر چیز میں رہی ہے		شمس الاخبار آسمان پر	ق	ہے پیش مسیح نیک اختر
افعال حکیم لایزالی		ہوتی نہیں مصلحت سے خالی		کرتا ہے تقلب زار و دلشاد		منشور محمدی کی فریاد
کیا لکھوں ثنای انور پاک		ارشاد نبی ہے ماء فتاک		چھپتے ہیں صحیح سب کو الیف		بے شبہ ہے افسر صحایف
جب نعت نبی کا وقت آیا		خامہ نے ادب سے سر جھکایا		عمدہ خبر ین نفیس مضمون		ہر لفظ ہے رشک در مکنون
لولاک لما خلقت الافلاک		آیا ہے بشان شاہ لولاک		ہر سال روپیہ پانچ جو دے		اس گوہر بے بہا کو وہ لے
ای صل علی رسول امجد		سردار پیمبران محمدؐ		پر شرط ہے پیشگی کی باری		مالبعد سے کچھ نہیں سروکار
		اس نظم کو کر لکھا جب ارقام		سال و مہ و روز و شب الٰہی		ہوا و سکو ہبت بری تر
				توقیع محمدی رکھا نام		

اشتہار اخبار ہمای بنگال روزانہ

ہمارے اکثر کرم فرما ناظرین باتمکین وقدردانان اخبار کے ہمنے سے اپنی رائے ظاہر فرماکر رغبت دلا رہے ہین کہ اخبار دارالسلطنت کو روزانہ کر دیا جائے تاکہ تازہ خبرین اور اشیاء تجارتی وغیرہ کا نرخ نامہ روزمرہ معلوم ہوتا رہے مگر چند وجوہات ضروری کے باعث (جنکا مفصل حال آیندہ اخبار مین لکھا جائیگا) سکوت کیا گیا۔ اب بفضل خدای لایزال وہ رفع ہو گئے۔ اسلئے حسب ارشاد حضرات بلند خیال یہ ارادہ ہے کہ اخبار دارالسلطنت ہی بدستور ہفتہ وار رہے اور یکم مئی ۱۸۳۲ء سے ایک اور نیا اخبار موسوم بہ ہمای بنگال جاری کیا جائے پس ہر خاص وعام کی خدمت مین بصد ادب ونیاز وتمنا اطلاع دیجاتی ہے کہ اخبار ہمای بنگال بخامت مین اخبار دارالسلطنت سے نصف یعنے آٹھ صفحے سے برابر انگریزی طریق پر ہوگا۔ مسمین تار برقیان انگریزی اخبار اور گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی وشمالی وملک بنگال (تبدیل احکام وغیرہ) کا ترجمہ۔ دلچسپ ومفید عام مضامین نامہ نگاران۔ نامی ہندوستانی اخبارات سے عمدہ مضامین اور خبرون کا انتخاب۔ مقدمات دیوانی وفوجداری دہائی کورٹ کلکتہ۔ شعرای نامی وگرامی کے کلام غزلین قصائد وغیرہ نرخنامہ اشیاء تجارتی مثل غلہ چمڑہ چائی نیل کرانہ بساط بانہ دہات بانہ ہر طرح کے آلات نوایجاد (کلین) وغیرہ کے۔ آمدنی ورفتنی جہازات واسباب اور ہندوستانی ریاستون کے خبرین مع دیگر حالات باشتا اتوار کے روزانہ درج ہوا کرینگے اشیا کا نرخنامہ اردو وناگری مین وبشرط ضرورت بنگلہ وانگریزی مین بھی درج ہوا کریگا غرض ناظرین باتمکین کو اس اخبار سے انشاء اللہ

تعالی وہ لطف اور فائدہ حاصل ہوگا کہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت بھی برائے رفاہ عام بہت قلیل ہی رکھی گئی ہے جو نقشہ ذیل سے بخوبی ظاہر ہے جن حضرات شایقین کو اس کم خرچ بالانشین اخبار کی خریداری منظور ہو اپنی درخواست اپریل کے اندر مع قیمت بنام راقم ہیچمدین تاآنکہ ان کے نام نامی اور اسم گرامی مستقل خریداران اخبار مین درج رجسٹر ہو کر یکم ماہ مئی ۱۸۳۲ء سے اخبار ان کے نام جاری کیا جائے۔

بلا محصول	سہ ماہی	ششماہی	سالانہ
پیشگی	۔ے۔	۔۱۲ر	۔۱۸ر
مو محصول پیشگی	۔۱۵ر	۔۱۰ر	۔۱۸ر
میعاد پیشگی	ایکہفتہ	دو ہفتہ	ایکماہ

بعد گذر جانے میعاد مابعد قیمت دوچند لیجا ویگی

اجرت اشتہارات پیشگی	۔۱ر	۔۰ر	فی سطر روزانہ

امید کہ ہمارے ہمعصر صاحبان اخبار اپنے اپنے اخبارون مین اشتہار ہذا کو چند بار درج فرماکر ممنون فرمائینگے۔

الراقم محمد احسان اللہ مالک ومہتمم اخبار دارالسلطنۃ واخبار ہمای بنگال از کلکتہ محلہ کولو ٹولہ مکان نمبر ۴۸۔

معجزۂ فرقان حمید

۱۰ مارچ کو الہ آباد کے محلہ تمباکو والہ مین لودہ کی گہر مین آگ لگی ۵ ر - ۲۰ گہر جلکر خاکستر ہو گئے اونمین علی حسین خان ملازم نواب سعید الدین خان صاحب بہادر کے گہر کی بھی صفائی ہو گئی۔ چھپر مین چھپنے پر دس بارہ کتابین رکھی تھین اور اسکے اوپر کلام مجید تھا وہ چھپنا جلکر نیچے آیا اور اوسپر مچان کی لکڑی جلتی ہوی گرین۔ اور جلا کیا

تمام کتابین خاک سیہ ہوگئین کلام اللہ شریف کی جزدان اور دونون وقتی کا نشان تک نرہا تینون طرف کی حاشیہ اور پشتے کا بہی کاغذ جلگیا لیکن حدود کے اندر کے حروف کو آنچ تک نہین پہونچی چنانچہ قرآن شریف مطبع نیر اعظم میرٹھ آیا ہزارہا آدمی نے زیارت کی۔ کشف الاخبار نمبر ۲۹ جلد

جناب مخدومی ومکرمی محمد شریف صاحب۔ دام مجدکم۔

بعد تسلیم گذارش انکہ حسب الارشاد غزل پیش کرتا ہون قبول فرمائین اور ایک مضمون مختصر لکھتا ہون اوسکو اپنے اخبار گوہر بار مین لکھوائین

غزل

کی رسد سنبل ببوی دلکش گیسوی تو
گل چہ آرد تاب و رنگی پیش سرو قامتی تو

مشک را خون کرد اندر ناف آہو ختن
زلف عطر افزای تو گیسوی عنبر بوی تو

قبہ کاخ بلندت آفتاب آسمان
ہم فضای گلشن فردوس باشد کوی تو

در کمال ذات و اجلال صفات کاملت
عیسے و موسی نگردیدند ہم پہلوی تو

بہرہ دانی ز نعمتہای حور و خلد و یافت
ہر کہ رو آورد از صدق عقیدت سوی تو

جنبش لبہای تو انجاح مطلب را سبب
شد کلید فتح کار دو جہان ابروی تو

گل کہ در گلزار دارد رنگ و حسن دلبری
از چہ رو آرد دلی این رنگ و بو خوی تو

ای شفیع روز محشر دستگیری آرزوست
زانکہ گردانیزد شفاعت جوی شافع بازوی تو

احمد و محمود نامت ہم خطابت مصطفی
میچکد اعجاز از انداز گفتار و گوی تو

راست است از سایہ طوبی چہ اساید دلش
ہر کہ دید اعجاز لطف قامت دلجوی تو

مضمون

انکا اخبار رسالت بارہ سیف مسلول دین حق چمکائی کہ مخالفین کو بجز گریز اور کچھ بن نہ آئی ماشاء اللہ چشم بد دور کیا کیا دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ در جواب معاندین دین محمدی پیش کین بسچ تو یہ ہے کہ فضول گویون کی دہجیان اور اون این کار از تو آید و مردان چنین کنند۔ جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔ درحقیقت کسیکو حوصلہ قیل و قال نرہا۔ جبہی جبہی باتین بنائین۔ جہلا کو بہکائین۔ سبز باغ دکہائین۔ اور یہ امر اہل خرد پر نیک ہویدا ہے کہ جب مذہب کا اصول درست ہوتا ہے تو فروع کو بہی ثبات ہے۔ ہم دیکہتے ہین کہ سوائے دین اسلام کسی مذہب کا اصول بے قصور نہین پہر کیونکر مجہول معروف کے مقابل ہوسکتا ہے اور معلل و معتل ہرگز صحیح کو نہین پاسکتا درین صورت ریشہ دوانی مناظرہ محض ناقص و مہجور ہے ملاحظہ فرمائے یہ عیسائی بہائی کس منہ سے اہل اسلام کے منہ آتی ہین اور کس دلیل پر کاوکا و فرماتی ہین۔ ان جعزات مین کوئی فریق عصمت و حرمت حضرت مریم رضی اللہ عنہا کا قائل کوئی مذمت و تہمت کا مائل کوئی حضرت مسیح علیہ السلام کے عبدیت کا مقر اور کوئی الوہیت کا مصر کسی فریق مین شراب و خنزیر حلال۔ کسیکو انکی حرمت مین قیل و قال کسیکو توحید فی التثلیث کا اقرار کسیکو تثلیث فی التوحید سے انکار۔ جو کوئی شش و پنج کی شمشیر مین گرفتار ہوا اوسکو یکہ تازان بساط ملت بیضا سے عہدہ برآ اور ہمرکاب ہونا نہایت دشوار ہے اور نور افشان اور کوکب ہند و شمس الاخبار کی کیا تاب کہ آفتاب عالمتاب نور افروز منشور محمدی کی تجلی کے سامنے چمک دکہا سکے یا ایک ذرہ اس روشنی کو پاسکے اور جو نور افشان و کوکب ہند مین بہ نسبت منشور محمدی جملہ سکوت تحریر کیا۔ برین عقل و دانش باید گریست۔ ہمارے سوال کا ایک بہی جواب شافی نہین ملتا غرا زین سوال از زیسمان جواب از آسمان۔ پہر سوائے جواب جاہلان باشد خموشی خواہی

نخواہی بک بک اور جھک جھک مثل نورافشان وکوکب ہند
کیا کرین یہ امر اہل تہذیب وآداب کے نزدیک نہایت معیوب ہے
دو چیز طیرۂ عقل است دم فرو بستن - بوقت گفتن وگفتن بوقت
خاموشی - یہ ایسی بات ہے کہ ہمنے کوہ سر پر اٹھالیا یا بقول بعضے
فلان شخص نے تمام سمندر کو پی لیا - واہ واہ دروغ گو بیم بر
روے تو سکوت کیا کہے الحمد للہ ہم ناسخ ہین نہ منسوخ پھر سکوت
کیا معنے اور ہم نے تو کوی سوال مخالفین سے قابل نہ دیکھا
کہ اسکا جواب دیا جاے لیکن بغیر کہے بھی رہا نہین جاتا تحریر
وتقریر کرکے اس کو دیکھئے جنکے نام نامی سے علمیت و واقفیت
برستی ہے وہی مثل ہے شیخ بود دستم مغز گردیدم وافغان
شدم - غلہ گر ارزان شود امسال سید میشوم - یہ شخص ہندو سے
عیسائی ہوے اب تو بہت قریب ہے کہ دین اسلام اختیار کرین
ہم پوچھتے ہین کہ جب ہندو دین تھے تو اپنے دین کی حمایت مین
کلہ زنی کرتے ہونگے جیسا کہ دستور ہے انہون نے اپنے دین و
اصول کو بربنیاد پایا عیسائی ہوگئے اب ہم یقین کرتے ہین
کہ اس دین عیسوی کو بھی چند روز مین ترک فرمائین گے
اور مسلمان ہوجائین گے کیونکہ اس دین کا بھی وہی حال
ہے کہ تزلزل سے مالا مال ہے اس جگہہ وہ یہ جواب دے سکتے ہین
کہ بعض مسلمان بھی عیسائی ہوگئے اوسکا رد جواب یہ ہے کہ
وہ مسلمان نہ تھے بلکہ اسی قوم سے مسلمان ہوئے تھے کہ کسیوقت
مین بموجب کل شئی یرجع الی اصلہ کے پھر عیسائی ہوگئے یا علم
سے بے بہرہ تھے اپنی جہالت سے ضلالت وظلمت مین پھنس گئے
اور حضرت کی عجیب وغریب تحریر سے یہ کہ جو اعتراض وسوال کرتے
ہین اسی مین انکار موجود ہوتا ہے جب آپکے علم وتحقیق کا
یہ حال ہے تو پھر آپکو ہمسے گفتگو کرنیکی کیا مجال ہے اس سادگی

پہ کون نہ مرجاے اے خدا - لڑتے ہین اور رات مین تلوار بھی
نہین - اب ہم پوچھتے ہین کہ ای عیسائیو بقول تمہارے
عیسے علیہ السلام خدا کے فرزند ہین پھر ثابت ہوا کہ سلسلۂ
توالد وتناسل وہان بھی جاری تھے نعوذ باللہ منہا پھر ہم
مین اور خدا مین کیا تفاوت ہے بحث حادث قدیم لغو اور
پوچھتے ہیے فرمائے کہ حضرت عیسے کے بھی کوئی فرزند رشید
معہدہ الوہیت پہونچے ہونگے اور جب حضرت مسیح کو صلیب
ہوگئی تو خدای وحدہ لاشریک لہ اپنے بیٹے کا انتقام نہ لے
سکا اور وہ کیسا خدا تھا کہ اپنے بیٹے کو صلیب پر کھچوا دیا -
کوی باپ بھی ایسا کرتا ہے فرمائے کہ حضرت مسیح سے کونسا گناہ
باپ کے حساب مین سرزد ہوا کہ اسکے پاداش مین اسزا کا سزاوار
ہوا اور یہ بھی سہی پھر انکا خدا فانی محض ہوگیا کہ اور کوئی
فرزند پیدا نہ ہوا - لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم -
کیا دین ہے کیا اصول ہے اور ایکے خدا صاحب بھی کیسے فرزند
ہونگے انکا نام فرمائے کہ ہمکو بھی واقفیت ہوجاے اور جو
یہ فرمائین کہ مسیح علیہ السلام روح اللہ ہین اسلئے ہم اونکو
خدا کا بیٹا کہتے ہین تو ہم تم سب اسی دائرہ سے باہر نہین
سب اللہ کے روح ہین اور اگر اسی پر انکو انکار ہے تو دلیل
لائین کہ روح اللہ کی تخصیص صرف مسیح علیہ السلام پر دوسرے
پر نہین اور ہمکو یہ دلیل اسی قول پر کافی ہے آیۃ -
ونفخت فیہ من روحی - اور اگر فی الواقع حضرت
عیسے علیہ السلام کو عبد ومعبود جانتے ہو اور تعصباً ہمارے
مقابلہ مین باپ بیٹا پکارتے ہو اور اصلی معنے باپ
بیٹا سے اعتراض کرتے ہو خود کو دیدہ ودانستہ دوزخ مین
ڈالتے ہو اور جس زبان سے یہ الفاظ مین آپکو واقفیت نہین

عبرانی = سریانی کو دیکھو تو معلوم ہو جائیگا کہ معنی باپ کے خداوند و مالک کے ہین اور بیٹے کے معنے عبد و فرمانبردار کے ہین لو مبارک ہے ہمکو شاگرد بنایا ہمکو استاد کہو اور تسلیم کر دیہے ہمکو تاریکی ضلالت سے صرف دو باتون مین نکال دیا بشرطیکہ ہمارے سامنے متعصبانہ نہ پڑو اور حضرت مسیح کے عبدیت اور خدای واحد کے الوہیت کا اقرار کرو گو یہ ہم جانتے ہین کہ آپ راہ راست پر نہ آئینگے اور بوجہ شرم اقرار نہ کرینگے ورنہ بات بگڑ جائے دین و ایمان رہے یا جائے مگر مقابلہ لانیسے تو نہ ہے بفضل من یشاء و یہدی من یشاء اور یاد رہے کہ شمع دین محمدی ایسے ہواؤن سے کہ عیسائی اوڑا رہے ہین نہین بجیگی۔ وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے الٰہی اخبار منشور محمدی تمام عالم مین ابدالآباد روشن رہے اور اسکا جلوہ کل مخلوقات پر مبرہن رہے

ای بہای مسلمانو یہ اخبار منشور محمدی دین اسلام کو دشمنون کے دستبرد مخالفین سے کیا کیا بچا رہا ہے اور دشمنون کے دلون مین کیا کیا ہوم مچا رہا ہے اور کیا کیا جوابات دندان شکن دیرہا ہے اور سستی مذہب مخالفین اور درستی و چستی ملت متین خاتم المرسلین کیسے کیسے دکھا رہا ہے پس اعانت و حمایت منشور محمدی بزبانی دوستی واجب بلکہ فرض ہے اور اگر اوسکی معاونت مین کم توجہی کروگے تو تمہارے ذمہ قیامت تک اسکا قرض ہے فقط۔

زیادہ ادب۔ از لشکر گوالیار۔

رقیمہ محمد عبدالعزیز اعجاز رقم۔

بقیہ مضمون۔ رد ابطال حقیقا مذہب عیسوی

اب طرفہ یہ کہ انوار مسیح کو وہی عورتین اوّل پہر کو سرکا ہوا دیکھا لیکن وہ دنان تہین اور اوسوقت ایک دو فرشتہ رومی پیادہ کہتے ہے (مترجمان ناجیان بغرشتگان

نامزد کردند) جنہون نے اس چالاکی پر خبر پاکر کہا کہ زندہ کو مردون مین کیون تلاش کرتے ہو۔ انہون نے اوردون کو کہا کہ اور مشہور کر دیا لوجی انہا جی انہا۔ بعد ازان جب مسیحیون کو معلوم ہوا کہ اتنی جلدی مرنا بالکل خلاف ہے کیونکہ صلیب پر چار چار دن تک مرتے نہ تھے اسلئے ان نے مسیح کے مرنے کو بھی ایک معجزہ اور جی اوٹھنے کو بھی ایک معجزہ قرار دیا اصل علی۔ چند مسیحی فرقہ کہتے ہین کہ شمعون قرینے مصلوب ہوا تو طیس سید الحواریین مین سارا ہنگ پیاز کہہ دیا کہ مسیح نہین بلکہ کوئی اور ان کے جگہہ مصلوب ہوا۔ انجیل برنباس مین ہے کہ یہودا اسکریوطی تھا اور یہود کا یہ دعوی کہ ہمنے اوسکو صلیب دی غلط۔ (یہودا بیچارے پہ تو بقول برنباس سزا مندانہ اولے پڑے) مسیح کو جو یونس سے مشابہت فبر اور مچھلی سے ہے اب یہ دیکھنا ہے کہ یونس مچھلے کے پیٹ مین مردہ تھا یا زندہ اگر مردہ تھا تو مشابہت درست نہین تو غلط مگر یونس کے کتاب مین ہے کہ وہ زندہ تھا اور ادہر ہم مردہ دیکھتے ہین تو مشابہت غلط مصنفان انجیل مسیح کے مصلوب ہونے پر متفق یہ غلط ٹہرا ای تلوار تو میرے چرواہی پر اوس انسان پر جو میرا ہمتا ہے غلط کیونکہ وہ تلوار سے نہ مرے۔ قرآن مجید مین اللہ فرماتا ہے۔ ترجمہ انکی اس کہنے پر کہ ہمنے مسیح عیسے ابن مریم کو قتل کیا حالانکہ نہ اوسکو قتل کیا نہ صلیب دیا لیکن انکے آگے صورت بن گئی اور جو لوگ اسمین سے باتین نکالتے ہین وہ اس جگہہ پڑے ہے انکو اسپر یقین نہین اور انکل چلتے ہین اوسکو مارا نہین یقینا بلکہ اوسے خدا نے اپنے طرف اٹہایا۔ مبارک ہو حضرات عیسائیان کہ مسیح کا نہ مرنا ثابت ہو گیا خدا تمہین راہ راست محمدی پر لائے۔ نیاز مند میر کرامت اللہ۔ امرتسر۔

۴ شخص مشرف باسلام ہوے دو ہندو دو عیسائی ۳ مرد تھے اور ایک عورت۔

نقشۂ صلیب معہ علامت و شرح

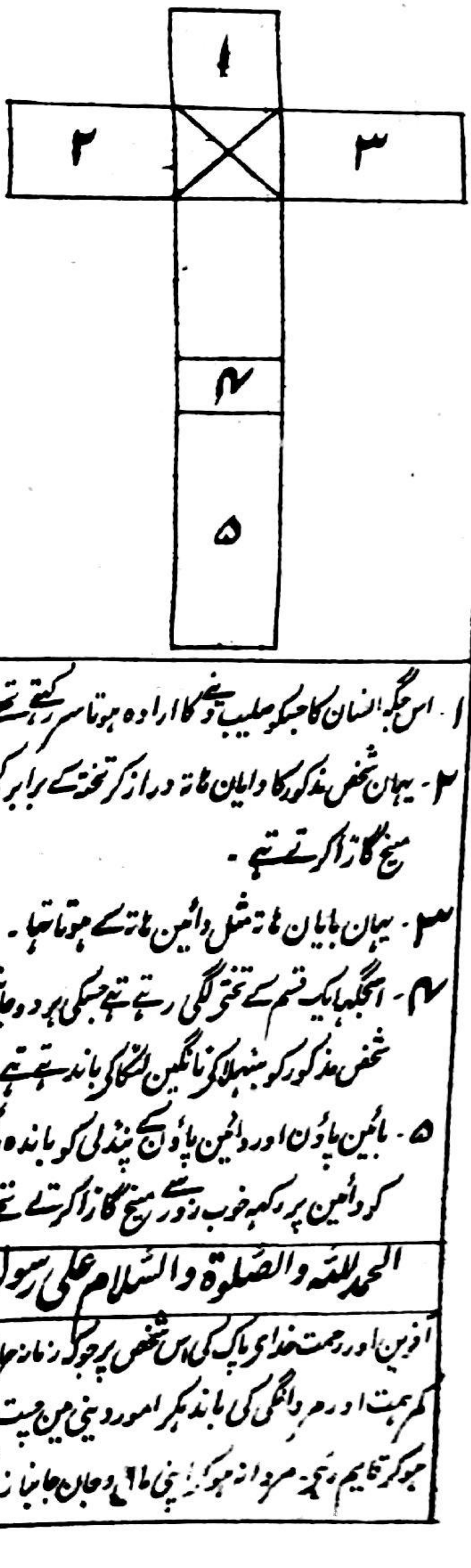

۱۔ اس جگہ انسان کا جسکو صلیب دینے کا ارادہ ہوتا سر رکھتے تھے

۲۔ یہان شخص مذکور کا دایان ہاتہ دراز کر تختہ کے برابر رکھہ میخ گاڑا کرتے تھے۔

۳۔ یہان بایان ہاتہ مثل دائین ہاتہ کے ہوتا تھا۔

۴۔ اسجگہ ایک قسم کے تختی لگی رہتے تھے جسکی ہر دو جانب شخص مذکور کو شہلا کی نا نگین لنگا کی باندہتے تھے۔

۵۔ بائین پاؤن اور دائین پاؤن کے پنڈلی کو باندہ بائین کو دائین پر رکھہ خوب زور سے میخ گاڑا کرتے تھے۔

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ

آفرین اور رحمت خدای پاک کی اس شخص پر جو کہ زمانہ حال مین کمر ہمت اور مردانگی کی باندہکر امور دینی مین چست و چالاک ہوکر تا یوم قیامت مردانہ ہو کر اپنی مال و جان جانبازی کرے

آئندہ زمانہ مین کوئی بہی فرد بشر ایسا ہوگا جو کہ اپنی منافع مدنظر رکہکر دینیات مین سعی کرے خصوصاً اہل اسلام مین ایسے اشخاص اب بہی مثل عنقا ہوگئے۔ مین یہ نہین کہتا کہ مسلمانون مین استطاعت کی اسدرجہ تک کمی ہے کہ وہ اپنے فوائد دینی کے حصول سے معذور و مجبور ہین۔ بلکہ یہہ ہے کہ انمین حمیت اسلامی و اتفاق قومی تو قطعاً ہی نہین۔ یہ گروہ ایسا بے سر و سامان ہوگیا کہ جنمین مثل حیوانات محبت و ہمدردی کی بو بہی نہین۔ انکے خیالات بہت ہی پست ہوگئے خود غرضی کے طوفان مین ڈوب گئے۔ خود مطلبی کے دریا مین غرق ہوگئے۔ اگر کوئی شخص از روے حمیت اسلامی و جوش دینی غمخواری کے رستہ پر قدم بہی رکہے تو اوسکی حمایت کا کسیکو ہرگز خیال نہین۔ حتی الامکان اپنے مال و دولت کو تماشا راگ و رنگ مین صرف کرینگے مگر اتنا تو کسی سے نہین ہوسکتا کہ خود یا چندہ کر کے اشاعت امور دینی مین کوشش کرے۔ انکی کمینہ خواہشین انکو خراب کر رہے ہین بعضون کو دینیات کا شوق ہی نہین بعضون کو اگر کسیقدر ہے تو مکوس مین انشاء اللہ تعالیٰ کسی پرچہ آیندہ مین دینداری مستوی و مکوس کا ذکر کرنے کا فی الحال چند خیال اپنے پیش کر کے آپ کو حیرت دلاتا ہون مجہے بعد مطالعہ یہ پرچہ منشور محمدی کہ خدا پاک اسی دن بدن فروغ بخشے از مدعیان اور فیضرسان نظر آیا کیا معنے کہ اکثر ہمارے برادران اسلامی بسبب عدم شناخت فضائل اسلام و انوار دین کرام کے کسی ایک وساوس و ہواجس کے دام مین پہنس جاتے ہین اور لالائی ہولا، و لالائی ہولا سے بیابان مین گمراہ ہوجاتے ہین۔ با وجود موجودگی سرمایہ دنیوی کے

دنیا کے لئے دین کا نقصان کرتے ہین - خصوصاً اس حالت
مین جب غیر اقوام کے گفتگو انکی کان تک پہونچے بہت
لوگ تو بے خبری ہی مین مارے جاتے ہین - حضرات پوادر
کا بائبل سنا نہین کہ انکا دل جو آگے سے روشنی دین
متین اندھیرا تھا انکی طرف مائل ہوگیا - مزید بران
جب رنگ و ڈھنگ بندش دوسری قوم کا دیکھا تو پھر شوق
دو آتشہ ہوگیا - علاوہ اسکے اور طمع لالچ بھی دامنگیر ہوی
چہری کا نتا میسر کرسی پر کہانا بھی گلوگیر ہوا اور یہ نہ
سمجھا کہ رنگ و ڈھنگ ہمکو نہین ملیگا - شاید سمجھتے ہو
ایک گہتری منادی کرآی ادہر اودہر باتین سنا کر ایسا
کہانا میسر کرلیا بھے تو ایسے ہی کم ہمت ہین اور کسی ایک
کو طمع در پیش اور چند کس تو حاکمت پیلون وغیرہ اسباب
سے شایق ہین اور بعضے اپنے بھائیون سے آزردہ ہو کر
پادشاہ زمانہ کا دین اختیار کرسے اپنی عظمت دکھانا پسند
کرتے ہین اور ایک فرقہ فریفتہ حسن و خوبصورتی ہے
اور کئے لوگ حصول مناصب و دولت کے لئے - غرضکہ
مختلف خیالات سے انسان بہ سبب بے بہرہ ہونے مسائل
دینوی سے دین حقہ چھوڑ کر دوسرے دین قبول کرتی ہین
جو مجھے تجربہ ہوا ہے، اور جیسا کہ مینے امتحان کیا ہے اس
سے یہ ہی امور مذکور نکلتے ہین - جو کہ اشارۃً مینے تمام
ذکر کئے بلکہ مینے چند مسلمانون عیسائی شدہ سے ارکان
اسلام سے سوال کئے اور اصول دین دریافت کئے تو ایک
جواب ان سے دیا نہ گیا خلاصہ یہ کہ دین سے قطعاً بے بہرہ تھے
بناء علیہ مینے یہ اجزا فیض آثار یعنے منشور محمدی جا بجا
دکھایا اور ترغیب دی کہ بھان آنکہ اسکا مطالعہ واجبات

سے ہے کیونکہ اسمین دین اسلام کے خوبیان جو کہ ایک قوت جاذبہ
اس دین قدیم اور مسلک مستقیم مین ہے سب مذکور ہین اور
معاندین کے خرافات سوالات کے جواب خوش اسلوبی اور
متانت و درایت سے ذکر کئے گئے ہین اور سب حقایق غرائب
اور دقایق آسمانی اسمین مندرج ہین - اللہ تعالیٰ ایسے
بزرگ غیرت متعدد دین کو برکت و ہمت بخشے - لیکن کسیکی
ہمت اسطرف چندان متوجہ نہین - اور امور لایعنی اور
گفتگو بیمعنی کو بہت پسند کرتے ہین اور امور حقانی کے
طرف دل نہین لگاتے - اہل ثروت کو تو ایسے ایسے مذاکرہ سے
کمال گریز ہے - اور بے استطاعتون کو ستیز - خدای پاک
ہمارے بھائیون پر رحم فرماوے کہ اپنے مال و جان کو حمیت
اسلامی و حمایت انسانی و اتفاق قومی و محبت و مروت
مین صرف کرے آمین ثم آمین - راقم عالم از لاہور

(بقیہ مضمون سوالات جواب طلب)

بیبل کی رو سے خدا ظالم ہے

ہمارے عیسائی بھائیون علی الخصوص حضرات پوادر کا بڑی زور و
شور سے مسلمانون کی نسبت یہ اعتراض ہے کہ قرآن شریف
مین چونکہ کافرون اور مشرکون و بت پرستون سے جہاد کرنیکا
حکم ہے اسلئے معاذ اللہ منہا قرآن شریف کلام الٰہی نہین (جو منہ
یہ بات نکالی اوسمین کیڑے پڑین) ہوسکتا کیونکہ خداوند
رحیم ہے وہ اپنے بندون کی ہدایت کو کئی نبیون کو دنیا مین
وقتاً فوقتاً بھیجتا رہا جنہون نے دنیا مین آکر اپنے اوپر اہل دنیا
کا ظلم سہا اور بڑے بڑے مصیبتین کفار سے ہاتون سے جھیلین
مگر خدا نے کبھی اپنے بندون پر زیادتی نہین کی اور نہ
کسی نبی کو کفار سے لڑنے کا حکم دیا اس اعتراض پر ایک دو

پادری ہی قایم نہین ہین بلکہ سب کے سب اس لکیر کے فقیر ہین
اور چونکہ قرآن شریف مین کافرون اور مشرکون سے
جہاد کرنیکا حکم ہے لہذا کہتے ہین کہ ایسا کلام جسمین کفار کو
سزا دینے یا ان کو برباد و تباہ کرنیکا امر ہو کلام اللہ
نہین ہوسکتا چنانچہ پادری "ڈاکٹر فانڈر صاحب نے میزان
الحق اور کتاب طریق الحیات وغیرہ مین بڑے زور و شور
سے مسلمانون پر اس اعتراض کو قایم کیا ہے اور اسی طرح
پادری ولیم پوٹ صاحب نے کتاب سلامت نرو مین
مین اور پادری عماد الدین نے تحقیق الایمان وغیرہ مین
بڑا ہی زور مارا ہے گویا اپنے زعم باطل مین ثابت کردیا
ہے کہ کلام خدا مین کسی بندہ پر کفر اور انکار خدا کی عوض
سزا دہی کا حکم نہین ہے - مگر ہم حیران و متعجب ہین کہ پادری
صاحبان مذکور نے اپنے گریبان مین منہ ڈالکر اپنی ہی
بیبل کو پہلے اس معاملہ خاص مین کیون نہین جانچا سچ ہے
تعصب ہی آدمی کو اندھا کر دیتا ہے - متعصب آدمی اپنے
عیب کو نہین دیکھتا دوسرے کے ذرا سے بات کو جو اپنے
نافہمی سے عیب جان لیتا ہے پکڑنیکی لئے موجود ہوجاتا
ہے ایسے ہی لوگون کے لئے حضرت عیسے علیہ السلام نے انجیل
مین فرمایا ہے کہ "ای ریاکار پہلے اپنی آنکھ سے شہتیر کو
نکال تب دوسرے کی آنکھ سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال
سکیگا - اوروں کی آنکھ مین تو تنکا بتلاتا ہے مگر تو اپنی
تیری ہی آنکھ مین شہتیر ہے" ہمارے بھائی پادریصاحبون
اور کالی کرستانون کو اول بیبل دیکھنے چاہئے جسمین کیسے
کیسے سخت سزاؤن کا بیان موجود ہے جو کفار اور مرتدون
کو دی گئے ہین اون پر نظر کرنے سے معاذ اللہ منہا حدیث

بہت بڑا ظالم اور بیرحم ثابت ہوتا ہے - قرآن شریف مین
تو اوسکی پاسنگ جتنا ہے بیان نہین ہوا - چنانچہ منصف مزاج
اشخاص کے لئے تھوڑا سا احوال خداوند کے ظلم اور
بے رحمی کا بیبل (مجموعہ توریت و انجیل) سے ذیل مین
لکھتے ہین -

واضح ہو کہ جب بنی اسرائیل نے خداوند کی نافرمانی کی اور
برخلاف نصیحت حضرت موسیٰ علیہ السلام بت پرستی کرنے
لگے تو خداوند کا غصہ بھڑکا اور انکو بہت بڑی آفتون
اور مصیبتون مین مبتلا کیا چنانچہ کتاب استثنا (توریت کا
پانچوان حصہ) کے ۲۸ باب کی ۲۰ آیت سے یون لکھا
ہے ۲۰ - خداوندان ساری کامون مین جن مین تو
ہاتھ لگائی تجھپر لعنت اور حیرت و ملامت نازل کریگا -
یہانتک کہ تو ہلاک ہوگا - ۲۱ - آیت مین یون ہے - خداوند
ایسا کریگا کہ وبا تجھسے لپٹی رہیگی یہانتک کہ وہ تجھے اس
سرزمین سے جہان کا مالک بننے کے لئے تو جاتا ہے نیست و
نابود کردیگی - ۲۲ - خداوند تجھ کو لوکنہ سے اور تپ
اور جوش خون اور بری جلن اور خشک سالی سے اور
جہلس سے اور لیندہی سے مارلیگا اور وہ تجھے رگدینگے
کہ تو ہلاک ہوجائیگا - ۲۳ - اور آسمان جو تیرے سر پر
ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے تلے ہے لوہے کی ہوگی
۲۴ - خداوند مینہہ کے بدلے تیرے زمین پر خاک و
دہول برسائیگا یہ آسمان سے تجھپر نازل ہوگا یہانتک کہ
تو نابود ہوجائیگا - ۲۵ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے
دشمنون کے آگے مارا جائیگا تو ایک راہ سے اوسپر
چڑھ جائیگا اور سات راہون سے بھاگ جائیگا پھر ۲۷

آیت ۲۸ یون ہے ۲۸ - خداوند تجکو دیوانہ پن اور نابینائی اور دل کی حیرت
کہر خداوند تجھ پر آسمان سے مار یگا جب سے تو برگز شفا نہ پا سکیگا
۲۸ خداوند تجکو دیوانہ پن اور نابینائی اور دل کی حیرت
سے مار یگا پھر ۲۹ آیت مین ہے تجھ پر ہمیشہ ظلم ہی ہوگا
تو لوٹا جائیگا اور کوئی تیرا بچانے والا نہوگا - تو ایک
عورت سے منگنی کریگا مگر دوسرا شخص اوس سے ہم بستر
ہوگا - اس آیت سے یہ مراد ہے کہ خداوند تعالیٰ اپنی نبی
اسرائیل تجھ پر یہان تک ظلم کریگا کہ جو تیری عورت
ہوگی اوسے بھی تجھے ہم بستر نہونے دیگا بلکہ تیری
عورت خداوند خدا دوسرے کی حوالی کریگا تاکہ تجھے جلن
نصیب ہو - اس سے خدا کی ظالم ہونے سے علاوہ یہ بھی
ثابت ہوتا ہے کہ خدا کتنا بھی ہے جو اپنے مخالفون کی
جورؤن کو غیرون کے سپرد کر دیتا ہے اور حرامکاری
سے بھی برا نہین مانتا - اگر برا مانتا تو ایک غریب سے
عورت کو خفا ہوکر دوسرے حوالہ کیون کرتا - استغفراللہ
پھر ۳۱ - آیت مین ہے تیرا بیل تیری آنکھون کے آگے ذبح
کیا جائیگا اور تو اسکا گوشت کھانے نہ پائیگا اور تیرا
گدھا تیرے آگے زبردستی پکڑا جائیگا - تیری بھیڑین
تیرے دشمنون کو دیجائینگی اور تیرا کوئی نہ ہوگا -
جو انہین چھڑائے تیرے بیٹے اور تیری بیٹیان دوسرون
کو دیجائینگی اور تیری آنکھین دیکھینگی پھر ۳۳ آیت
مین ہے تو ہمیشہ ظلم کیا ہوا اور کچلا ہوا رہیگا یہانتک
کہ تو یہ سب اپنے آنکھون سے دیکھتے دیکھتے دیوانہ بنجائیگا
پھر ۳۴ آیت یون ہے - خداوند تجھے تیری گھبنون مین
اور رانگون مین ایسی بیماری سے جسکا علاج نہوگا جس سے
تو کبھی اچھا نہوگا - اب ۳۵ آیت سے دیکھو مجھ پر سے
تم تین تجھ پر اوترینگے اور تیرا پیچھا کرینگے اور تجھ تک پہنچینگے
یہانتک کہ تو ہلاک ہوجائیگا - اسلئے کہ تو نے اپنے خدا
کی آواز نہ سنی کہ اوسکی حکمون اور اوسکی شرعون کو
جنہین اوسنے تجھے فرمایا حفظ کرے (مراد حفظ سے یہ ہے
کہ اونپر عمل کرے) ۳۶ اور یہ نشان تجھ پر اور تیری نسل
پر نشانی اور حیرت کے لئے ابد تک ہونگے ۳۷ کیونکہ تو
سب چیزون کی فراوانی سے باعث اپنی دلکی خوشی اور
خورمی سے خداوند اپنے خدا کی بندگی نہ کی - لیجئے پادری
صاحبو ذرا بہت دھرمی کو چھوڑکر ان آیتون خصوصاً ۳۴
آیت پر غور کرو کہ خداوند کریم توبہ توبہ انکی بیل سے کتنا
بڑا ظالم اور غصہ ور ثابت ہوتا ہے یہانتک کہ باپ دادا
کے گناہون کی سزا مین تمام نسلون پر جو آئندہ (تا قیامت
پیدا ہونگے لعنتی ہونگے واہ بھلا انصاف ہے کہ کرے دھرے
والا اور پکڑا جاوے موچھون والا - بیچاری نسل نے کیا
گناہ کیا ہے جو لعنتی اور رندہ درگاہ رہینگے - پھر دیکھو
حزقیل نبی کے ۱۳ باب کی ۸ آیت - اور دیکھو پہلی سلاطین
کے ۸ باب کی ۳۷ آیت پھر دیکھو عموس نبی کی کتاب
کی ۴ باب کی ۹ آیت مین خداوند یون فرماتا ہے
پھر مینے باد سموم اور لیندھی سے تمکو مارا - پھر دیکھئے
حجی نبی کی صحیفہ کے پہلے باب کی ۹ و ۱۰ آیت مین جن مین
خداوند تعالیٰ صاف صاف فرماتا ہے کہ مینے آسمان
تک کو بند کر دیا کہ تمپر مینہ نہ برسے اور زمین تم کو حاصل
دے وغیرہ وغیرہ - پھر حجی نبی کے ۲ باب کی ۱۷ آیت مین
دیکھو خداوند کہتا ہے کہ مینے تمکو باد سموم اور گیروی

اور اولون سے تمہاری باتون کے ساری کامون مین مارا
پھر یرمیاہ نبی کے ۵ باب کی ۳ آیت مین نبی بھی گواہی
دیتا ہے کہ ای خداوند کیا تیری انکھین سچائی پر نہین ہین
تونے انہین مارا ہی پر اونہون نے افسوس نہین کیا تو نے
اونہین غارت کیا پر وے تربیت پذیر نہ ہوے۔ وغیرہ وغیرہ
انکی علاوہ جب حضرت موسی کو فرعون پر جہاد کرنے کے
لئے خداوند خدا بھیجا تو دیکھیے کہ حضرت موسی کسطرح سے
فرعون اور اوسکی قوم سے پیش آئے۔ حالانکہ خود خدا ہی
معاذ اللہ منہا فرعون کو کافر اور مجرم بنا دینے کا مجرم
تہا جیسا کہ بیبل سے ثابت ہی چنانچہ کتاب خروج (توریت کا
دوسرا حصہ) کے ۷ باب کی ۳ آیت مین خدا موسی سے
کہتا ہے ،، اور مین فرعون کے دل کو سخت کرونگا اور
اپنے نشانیون اور عجائب کو ملک مصر مین زیادہ کرونگا
پھر خود ہی خداوند ۱۴ آیت مین یون کہتا ہے۔ لیکن
فرعون تمہاری نہ سنیگا الی آخرہ۔ واہ جی واہ خود
ہی تو حضرت موسی اور ہارون کو اپنے مانند بنا کر فرعون
کے ہدایت کے واسطے بھیجتے ہین اور خود ہی پہلے سے
پہلے بیچارے فرعون کے دل کو سخت کر دیتے ہین اور پھر آپ
ہی فرماتے ہین کہ فرعون تمہاری ہدایت کو نہ مانیگا
یہ ایک نشد و دشد۔ بہلا صاحب جب خود خدا ہی نے
فرعون کو گمراہ کر دیا اور اوسکے دل کو سخت بنا دیا تو اب
خدا سے زبردست کون ہے جو فرعون کے دل کو نرم بنا تا
اور فرعون کیونکر موسی کی بات ماننے لگتا تہا وہ تو مجبور
تہا۔ حضرات پوادر اور جو ہمارے
قرآن [illegible] من یشاء ویضل من یشاء

پر بیوقوفی سے بڑے بڑے اعتراض گھڑ کر صفحے کے صفحے سیاہ
کرتے ہین ذرا ادہر آئین اور ہٹ دہرمی اور تعصب کو چھوڑ کر
مذکورہ آیتون پر براہ انصاف غور فرمائین اور سچ سچ
کہین کہ بیبل کی یہ آیتین خداوند خدا کو بڑا کتابیر حم
اور ظالم ثابت کرتے ہین یا نہین اوپر دیکھو خدا نے اپنی
مخالفون کی کیسی خبر لی ہے کہ کوئی جگہہ اونکی بچنے کی نہین
رکہی خاص کر فرعون والے معاملہ مین تو لو بیا ہی قہر لو
دی بہلا کوئی ایسے بادشاہ کو بہی جو آپ ہی چور کو
چوری کی اجازت دی پھر خود ہی اوسکو پکڑ کر سزا
دیوے منصف اور عادل کہہ سکتا ہے ہرگز کبہی نہین ہرگز
نہین بلکہ وہ تو سراسر ظالم ہی۔ اسکے بعد جو جو تکلفین
خدا نے فرعون کو دی ہین اوسکا بیان آگے چلکر لکہینگے۔
انشاء اللہ تعالی۔ کہئے خدا بیبل سے ظالم ثابت ہوا یا
نہین۔ ۶۔ باقی آیندہ۔ راقم محمد مراد علی بیمار۔

منشور محمدی

اندنون ہمارے ایک مشتری جناب محبوب مسیح مقیم برندابن
علاقہ متہرا نے ایک پوسٹ کارڈ مطبوعہ جسمین چار سوال
مرقوم ہین ہمارے مطبع کو برائے جواب روانہ کیا ہی ہم
اونکو بجنسہ مع جواب ہدیہ ناظرین افادہ کرتے ہین۔ ہمارے دوسرے
معاونین منشور محمدی سے امید قوی رکہتے ہین کہ وہ بہی
ان سوالات کا جواب تحریر کرکے ہمین مشکور و ممنون فرماوینگے
اور آپ عند اللہ ماجور ہوینگے۔

نقل خط محبوب مسیح مطابق اصل

تجسیس الابلیس۔ نمبر اول۔

ساری باتون کو پرکہو بہتر کو اختیار کرو۔ التسلونیقیون کو

۵-۲۱ - جناب من بمنظر افادۂ عوام سوالات ذیل کے جوابات مرحمت فرمائے۔

۱۔ آدم وحوا کی بہکانے والی پرانے سانپ عرف شیطان کو خدا نے اپنے علم مین ہمیشہ کے لئے نیک جانکر پیدا کیا تہا

۲ یا تمام دنیا کا بہکانیوالا ہے سمجھکر جیسا کہ وہ مدت سے ہے۔

۳ یا دونون طرح کا یعنے کچہ مدت کے لئے نیک فرشتہ اور کچہ عرصہ کے واسطے فریب دہندہ جہان جانکر بنایا تہا۔

۴ کوئی غیر الہامی شخص کسی الہامی حواری کے حکم کو رد کرسکتا ہے یا نہ۔

السائل محبوب مسیح از برزابن ضلع متہرا۔ مارچ ۱۸۸۲ء

تلبیس ابلیس

جواب سوال اول و دوم و سوم

آدم وحوا کے بہکانے والی شیطان کو خداوند خدا نے اپنے علم ازلی مین جہانکا بہکانے والا جانکر پیدا کیا تہا مگر بہکانے کی صفت کا ظہور شیطان سے ایک وقت پر موقوف تہا تب تک وہ نیک کہلایا بعد وہ صفت ظاہر ہونے یعنے آدم کو بہکانے کے خداوند نے اسکو ملعون فرمایا چنانچہ پیدائش کے ۳ باب کے ۱۴ فقرے مین ہے اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا کہ اسواسطے کہ تو نے یہ کیا ہے تو سب مویشیون اور میدان کے سب جانورون سے ملعون ہوا انتہی۔ جب ابلیس موافق مشیت ازلی کے اس فعل کے کرنے سے ملعون ہوچکا تو وہ ابدی ملعون ہے کیونکہ پہر اوسکے پہلے ہونیکی خبر خداوند خدا نے

ندی اور وہ ہمیشہ کا بہکانیوالا ہے۔

جواب سوال چہارم

کوئی غیر الہامی شخص کسی الہامی حواری کے حکم کو جو خلاف شریعت (تورات وغیرہ) ہو بلاشبہ رد کرسکتا ہے کیونکہ حضرت مسیح نے فرمایا یہ خیال مت کرو کہ مین تورات یا نبیون کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا ہون مین منسوخ کرنیکو نہین آیا بلکہ پوری کرنیکو آیا ہون متی ۵ باب ۱۷ فقرہ جب مسیح رسول اللہ کو خلاف توریت وغیرہ کرنا جائز نہین تو حواریون کا خلاف کب معتبر ہو جو کوئی شریعت سے خلاف کریگا وہ آسمان کی بادشاہت مین چہوٹا کہلائیگا متی ۵ باب ۱۹ فقرہ

تخفیف افواج

ہندوستان کی فوج مین تخفیف کرنیکی نسبت پوری پوری خبر آپہونچی جنرل ولسن صاحب فرماتے ہین کہ آیندہ سے صرف ۷۷ توپخانے اس تفصیل سے رہینگے۔

۱۰ گہوڑون کے - ۴۰ میدان کے - ۶ پہاڑی ۴ پہاڑی اور ۱۷ قلعون کے علاوہ ازین ہر سہ حاطون مین بدین تفصیل فوج تخفیف کی جائیگی بنگال مین تین رجمنٹین سوارون کے اور چہہ رجمنٹین پیادگان کی بمبی مین ایک رجمنٹ سوارون کی اور چہہ پیادون کی اور مدراس مین فقط آٹہہ رجمنٹین پیادون کی یعنے جملہ نو رجمنٹین سوارون کی اور اٹہارہ رجمنٹین پیادون کی تخفیف کیجائین گے۔ مگر اس تخفیف کی تعداد سے فوج کے آدمی کم نہ ہون گے کیونکہ رسالہ کی رجمنٹ کی نفری ۴ سو پانسو تک کیجاویگی اور پیدلون کی ۷ سو بارہ سے اٹہہ سو تیس تک۔ بالفعل موجودہ کل فوج کی نفری

ایک لاکھ دس ہزار ۹ سو ۴ ہے اور اس تبدیل کے بعد ایک لاکھ ۱۰ ہزار ۹ سو ۹۵ کر دیجاویگی۔ یعنے ۱۳۱ آدمی اور زیادہ ہو جاوینگے۔ تمام دیسی پیادون اور سوارون کی رجمنٹون مین ایک ایک یورپین افسر بڑھا دیا جاویگا۔

جنرل ولسن صاحب کی رائے ہے کہ اس تجویز سے فوج کی مضبوطی زیادہ بڑھ جاویگی۔ حضور کمانڈر انچیف بہادر نے اس رائے سے اتفاق کیا ہے اور اس معاوضہ کا بھی بیان فرمایا ہے جو موقوف شدہ افسرون اور بیکار عہدیدارون کو برطرفی کی وجہ سے ملنا چاہئے۔ عام

از ضمیمۂ سلطان الاخبار

سورخہ ۳ اپریل ۱۸۳۶ء۔ روز جمعہ مقام بنگلور

زلزلۂ زمین

نہایت حیرت کی بات ہے نمونۂ آثار قیامت کا دوسرے دفعہ جو اس شہر مین قریب قریب آیا گو وہ نہایت خفیف تھا کسیکو معلوم اور کسیکو نہ معلوم ہوا۔ مگر یہ جو بتاریخ ۳۱ ماہ حال جمعرات کے دن تیسرے ساعت سے ۹ بجے علانیہ اس شہر مین سب جگہہ ایک آواز اسقدر زور سے آئی کہ گویا کوئی ریل یا ابر کی گرگراہٹ ہے کامل ۵ منٹ تک رہی اور اسکے ساتھ برابر زلزلہ نظر آیا جس سے تمامی دیوار و در تو کیا بلکہ قنادیل وغیرہ حتی کہ آدمیون کو بیٹھے جو معلق تھے حرکت معلوم دی شکر خدا کہ کسی جان و مال کو زیان نہ ہوا بعد اسکے قریب ۱۲ بجے برسات نیز برستا رہا۔ خدا کرے باتین خدا ہی جانے فقط۔

قرآن کا ترجمہ ہوا بنگلہ زبان مین

یہ بات بھی ایک معجزات قرآنی سے ہے کہ وہ ایسے ملکون مین جہان کے باشندے بالکل اسکو منکر یا ناواقف ہوتے ہین جاتا ہے اور بغیر اسکے کہ کوئی واعظ یا معرف اسکی محاسن اخلاق اور نکات حقیقت کو مشہور کرے اپنی حقانی تاثیر کی تجلی دکھاتا ہے اور اپنے مضامین حقیقت آگین اور زبان معجز بیان سے وہان کے سلیم الطبع لوگون کے دلون مین تحریک پیدا کرتا ہے اور وہ اسکی اقتباس سے اپنے خیال منور کرتے ہین چنانچہ کئے ہفتہ گذرے جب راجدار السلطنت کلکتہ مین دیکھا تھا کہ قرآن شریف کا بنگلہ زبان مین ترجمہ شروع ہوا ہے اور اسکا اہتمام بابو گریش چندر صاحب نے اپنے ذمہ لیا ہے بلکہ ایک سیپارہ بھی چھپ گیا ہے اسپر کچھ لکھنے کو جی چاہتا تھا مگر بعض ایسے موانع پیش آئے جن کے سبب سے آجتک وہ ارادہ پورا نہوا تھا اب اہل اسلام کو بابو گریش چندر صاحب کا بدرجہ نہایت شکر گذار و ممنون ہونا چاہئے اسواسطے کہ اونہون نے باوجود غیر مذہب ہونے انکی مذہبی کتاب کی اشاعت کی غرض سے اہتمام کی محنت شاقہ گوارا فرمائی اور صرف کی زیر باری منظور کی اگر صحیح ترجمہ ہوا تو وہ بنگالہ کی مسلمان جنکو عربی سمجھنے کی استعداد نہین ہے اس سے فائدہ اٹھائینگے اور جو غلط ہوا تو غلطی مین پڑجانے جو شخص ترجمہ کا ارادہ کریگا اوسکو عربی کی صرف و نحو بیان بدیع معانی اصول تاریخ حدیث محاورہ لغت اشعار ایام جاہلیت وغیرہ کا جاننا ضرور ہے اگر مترجم اس لیاقت کا نہ ہوگا تو ترجمہ کے صحیح ہونے مین کلام ہے اسکے پڑھنے والونکو بجای ہدایت ضلالت نصیب ہوگی خدا معلوم بابو صاحب ان صفات سے موصوف ہین یا نہین۔ اگر ایسا نہ ہوا تو لاکھ تاوان

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔